Item Code: 955 Participant Code: 013

وہ خوشی سے
روزی کمانے کیرالا سے میں آیا تھا

دہلی کے ایک مشہور شہر میں
جابر نام کا لڑکا تھا۔ اس کی امّی
اور ابّو اسکے بچپن میں وفات ہوگئی
لیکن جب اس نے بڑا ہوا اس کا
دوست اس کا شادی کروا دیا۔ اس
کا بیوی صلیحا بہت خوبصورت
تھا۔ شادی ہونے ~~لا~~ با دو کے باد
دو سال ہو چکے تھے۔ اسکو اب

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

مسلمان نام کا ایک بڑا بی تھا-

ایک دن جابر کو اس کے کام سے

نکال دیا- کیونکی دہلی کے اس

بڑے شہر میں اب جابر کے

جیسے لوگوں کو کام کرنے کا جگہ

نہیں تھا- جابر نے اس کے بارے میں

سلیجا سے جانت گیا ~~جانتا دیا~~- سلیجا پھر

بے مسکر رونے لگا کیونکی جابر

کے پچلے کام سے ملا پیسا اس کے

گھر کے زرور توں ~~لا~~ کیلیے بھی کم

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
തിയ്യതി....................
പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി
തൃശ്ശൂർ

تھا۔ جابر صلیحا کے پاس ~~ملا~~

دیکھکر اس کو ~~جے~~ سے کہا کی وو

جلدی ہی ایک اچّھی نوکری کیلیے

شہر کی سبھی جگہوں پر چلونگا۔

لیکن دو دن کے باد بھی اس کو نوکری

نہی ملا۔ اس نے گھر ~~پہنچا~~ پہنچا

تو ~~اس~~ اس کا دوست آمر وہا آ گیا

تھا۔ صلیحا نے اس سے سب کچ

بتا دیا۔ اپنے دوست کے پاس

دیکھکر آمر نے جابر کو کیرلا میں

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

ایک نوکری دے دیا۔ جابر نے
سنکر بہت خوش تھا۔ لیکن اسکو
اپنے پریوار کو چھوڑکر چلنے کا
اچھا نہیں تھا۔ لیکن جابر نے
صلیحا کے چہرا دیکھنے کے باد اس
نے فیصلہ کیا کی وہ کیرلا کام کرنے
آوونگا۔ جنوری 26 یوم جمہوریا تھا۔
اس دن میں ہی جابر نے آمر کے سات
ریل گاڑی میں کیرلا چلا گیا۔ جابر
کو کیرلا بہت پسند تھا۔ اسنے اخبار

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
തിയ്യതി....................
പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി

میں کیرلا کے بارے میں سنا تھا۔
جابر اور آمر کیرلا پہنچ گیا۔ آمر
نے اسکو کھانا بنانے کا نوکری دے
دیا۔ آمر بھی اس دکان میں کھانا
بناتا تھا۔ کیرلا کے لوگ جابر اور
آمر سے بہت پیار کرتا ہے۔ اس
دکان تلاشیری میں تھا۔ جابر کا
کھانے کا سواد کے کارن اس دکان
تلاشیری میں مشہور ہو گیا۔ دکان
کے مالک نے جابر کا کام کا انام

بڑا دیا۔ ایک دن جابر اکیلا بازار
میں دکان کیلیے سامان خریدنے
چلا گیا۔ اچانک ایک چور نے ایک
اندا آدمی کا پیسا لیکر بھاگنے لگا۔
لیکن جابر نے چلاّکر سبکو بول دیا۔
اور اس چور کو پکڑ لیا۔ چور نے
اس گسّے کے کارن جابر کو حملا
کیا۔ لیکن بازار کے لوگ نے اس کو
رک دیا۔ جب چور کو لینے پولیس
آگیا۔ جب اس نے کہا کی وہ زرور واپس

آوونگا - لیکن جابر کو ملیالم مالوم
نہیں تھا - اس لیے جابر کو کچھ بھی سمجھ
نہیں آیا - جابر نے دکان جاکر آمر
کو سب بتا دیا - فر آمر نے بتایا
کی اس چور کا نام صبیر ہے - اور
تمہیں بدلا لینے زرور آوونگا - ایک
دن دکان کے مالک نے آکر کہا کی
اج سے اس دکان اس جگہ سے دور
جاکر شعرو ہونے جا رہا ہے - اس لیے
مالک نے جابر اور آمر کو کچھ دن

کیلیے گھر چلنے کو کہا- اگلا دن وو

دونو دہلی پہنچ گیا- جب جابر ریل

گھاٹی سے نیچے اترا تو ~~صلیحا~~

صلیحا اور جابر کے بیٹا ~~ہ~~ ~~ثنیافی~~ سلیمان

اسے سلام دینے آگیا- فر اس خوبصورت

پریوار نے گھر جاکر کھانا کھایا- کچ

دن کے باد مالک نے جابر اور آمر

کو ~~دکانا~~ دکان آنے کو کہا- جب جابر

اور آمر کیرلا آگی اپنے نیے دکان

دیکھا تو ~~ا~~ وو دونو حیران ہوا-

اب دکان پرانے سے بھی بہت

خوبصورت تھا۔ ~~پہلا~~ دکان کے پہلا

دن فلاسفیری کا سبھی لوگ ~~تب~~ دکان میں

تھا۔ اب اس دکان پچھلے سے بھی

بہت مشہور ہو گیا۔ رات دس بجے

ہوا اور مالک اور آمر گھر واپس

چلا گیا۔ جابر نے دکان میں رہکر

دکان میں صفائی کرنے لگا۔ صفائی

کے بعد جابر بھی گھر چلا گیا۔ اگلا دن

جابر اور آمر دکان آیا تو دکان ~~چلا~~

Item Code: 955 Participant Code: 013

~~لا~~ میں پورا آگ تھا - جب مالک

نے جابر کو دیکھا تو مالک نے باہر

میں حملا کیا - مالک کے حملا کے کارن

جابر کا ایک پیر میں چوٹ لگا - سچ میں

صمیر نے جابر ~~لا~~ سے دشمنی کے کارن

صمیر نے ہی دکان میں آگ جلا دیا -

مالک نے آمر اور جابر کو نوکری

سے باہر کر دیا - آمر نے اس کے

کارن ~~آمر نے~~ جابر ~~نے~~ سے دوستی

چھوڑی اور جابر کو وہاں اکیلا چھوڑکر

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

چلا گیا۔ جابر کو اب گھر جانے

کا بھی پیسہ نہیں تھا۔ کبھی دن

جابر نے ادر اُدر گریبوں کے جیبسا

پیسہ مانگنے لگا۔ لیکن کوبھی

بھی اسکو کچھ بھی نہیں دے دیا۔ کیونکی

دکان کے خبر سبھی اخبار میں واقع

تھا۔ اب تین دن ہو چکے اور جابر

کچھ بھی کھایا بھی نہیں ہے۔ اسنے

بھوک کے کارن ایک دکان سے روٹی

چرا دیا۔ لیکن وہا ضمیر اکر جابر

کو ~~آکر~~ پکڑلیا۔ اس سبب بازار

کے سبھی لوگ جابر کو حملہ کیا۔ ایسے

ایک جانور کی طرح مار دیا اور

اسکا جان وہاں ہی ختم ہوا۔ اس

کہانی سے ہم کو یہ معلوم ہونا چاہیے

کی ایک آدمی کسی بھی کسی

بھی رجاست سے **یا** ~~ملک~~ ملق سے ہو

وہ آدمی ہمارا بھائی یا بہن ہے۔

حسنے کا بادیہ ہے کی جابر کو حملہ

کیا سبھی لوگ ایک چور کے جات

مسکر کیا اور اسکا مسرو ہیر کچرے

کے سات پھینک دیا۔ ملیحا کو

اپنی بیٹی اور سلمان کو اپنے ابّو

کو کیا ہوا۔ اس کا جواب ان کے پاس

نہیں ہے۔ ہمارے بھابی یا بہن کی

سرگنشا کرنا ہمارا فیصلہ ہے۔